28 اپریل 2022ء / شب قدر (یعنی 27 رمضان المبارک، 1443ھ) کا بیان

جہنّم سے چھٹکارا کیسے ملے؟

اس بیان میں آپ جان سکیں گے...

- ✿ ... مجرموں کے لئے جہنّم ہے
- ✿ ... جہنّم کی آگ 70 ہزار مرتبہ جلائے گی
- ✿ ... اہلِ جہنّم ہر بھلائی سے مایوس ہو جائیں گے
- ✿ ... جہنّم سے چھٹکارا دِلانے والے اعمال
- ✿ ... صبح و شام جہنّم سے پناہ مانگنے کی فضیلت

پیشکش

اَلْمَدِیْنَۃُ الْعِلْمِیَۃ (اسلامک ریسرچ سنٹر)

(شعبہ بیانات دعوتِ اسلامی)

اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ وَالصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلٰی خَاتَمِ النَّبِیّٖن ط

اَمَّا بَعْدُ! فَاَعُوْذُ بِاللّٰہِ مِنَ الشَّیْطٰنِ الرَّجِیْمِ ط بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ط

اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْكَ یَارَسُوْلَ اللہ وَعَلٰی آلِكَ وَاَصْحٰبِكَ یَاحَبِیْبَ اللہ

اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْكَ یَانَبِیَّ اللہ وَعَلٰی آلِكَ وَاَصْحٰبِكَ یَانُوْرَ اللہ

نَوَیْتُ سُنَّتَ الْاِعْتِکَاف (ترجمہ: میں نے سُنَّت اعتکاف کی نِیَّت کی)

درودِ پاک کی فضیلت

فرمانِ آخری نبی، رسولِ ہاشمی صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلَّم: جس نے مجھ پر ایک بار دُرودِ پاک بھیجا اللہ پاک اُس پر 10 رحمتیں نازل فرماتا ہے، جس نے مجھ پر 10 بار دُرودِ پاک بھیجا اللہ پاک اُس پر 100 رحمتیں نازل فرماتا ہے اور جس نے مجھ پر 100 بار دُرودِ پاک بھیجا اللہ پاک اُس کی دونوں آنکھوں کے درمیان لکھ دیتا ہے کہ یہ بندہ نفاق اور دوزخ کی آگ سے آزاد ہے اور قیامت کے دن اُس کو شہیدوں کے ساتھ رکھے گا۔ [1]

تیری اِک اِک ادا پر اے پیارے | سَو درودیں فدا، ہزار سلام
وہ سلامت رہا قیامت میں | پڑھ لئے جس نے دِل سے چار سلام [2]

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

بیان سننے کی نیتیں

حدیثِ پاک میں ہے: اَلنِّیَّۃُ الْحَسَنَۃُ تُدْخِلُ صَاحِبَھَا الْجَنَّۃَ اچھی نیت بندے کو جنت

1 ... معجم الاوسط، جلد: 5، صفحہ: 252، حدیث: 7235۔

2 ... ذوقِ نعت، صفحہ: 170-171۔

میں داخِل کروادیتی ہے۔[1]

اے عاشقانِ رسول! اچھی نیت ثواب بڑھانے کا نسخہ ہے۔ آیئے! بیان سننے سے پہلے کچھ اچھی اچھی نیتیں کر لیتے ہیں، مثلاً نیت کیجئے! ۞ رضائے الٰہی کے لئے بیان سُنوں گا ۞ باادَب بیٹھوں گا ۞ خوب تَوَجُّہ سے بیان سُنوں گا ۞ جو سنوں گا، اسے یاد رکھنے، خُود عمل کرنے اور دوسروں تک پہنچانے کی کوشش کروں گا۔ اِنْ شَآءَ اللّٰہُ الْکَرِیْم!

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

پیارے اسلامی بھائیو! آج ماہِ رمضان المبارک کی 27 وِیں رات ہے اور عُلَمائے کرام کی اکثریت اسی طرف ہے کہ رمضان المبارک کی 27 وِیں رات ہی **شبِ قدر** ہوتی ہے۔ لہٰذا ہم اُمّید کرتے ہیں کہ الحمد للہ! آج شبِ قدر ہے * آج مغفرت کی رات ہے * آج رحمت کی رات ہے * آج وہ رات ہے جس میں عبادت کرنا ہزار مہینوں کی عبادت سے بہتر ہے * آج سلامتی کی رات ہے، حضرت عبد اللہ بن عباس رَضِیَ اللّٰہُ عنہما سے روایت ہے، سرکارِ عالی وقار، مدینے کے تاجدار صلی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم نے فرمایا: جب شبِ قدر آتی ہے تو اللہ پاک کے حکم سے حضرت جبریل عَلَیْہِ السَّلَام ایک سبز جھنڈا لئے فرشتوں کی بہت بڑی فوج کے ساتھ زمین پر نزول فرماتے ہیں اور اس سبز جھنڈے کو کعبہ شریف پر لہرا دیتے ہیں، ایک روایت کے مطابق ان فرشتوں کی تعداد رُوئے زمین کی کنکریوں سے بھی زیادہ ہوتی ہے، یہ سب سلام و رحمت لے کر نازِل ہوتے ہیں۔ حدیثِ پاک میں ہے: حضرت جبریل عَلَیْہِ السَّلَام کے 100 بازُو ہیں، جن میں سے 2 بازو صِرف اسی رات کھولتے ہیں، وہ بازو مشرق و مغرب میں پھیل جاتے ہیں، پھر حضرت جبریل عَلَیْہِ السَّلَام فرشتوں کو حکم دیتے ہیں کہ جو

1 ... مسند فِردَوس، جلد:4، صفحہ:305، حدیث:6895۔

کوئی مسلمان آج رات نماز یا ذِکرُ اللہ میں مَصرُوف ہے اس سے سلام و مصافحہ کرو اور اُن کی دُعاؤں پر آمین بھی کہو۔ چنانچہ فرشتے آپ کے حکم پر عمل کرتے ہیں اور صبح تک یہی سلسلہ رہتا ہے۔[1]

مغفرت کا ہوں تجھ سے سوالی
مجھ گنہگار کی التجا ہے
پھیرنا اپنے در سے نہ خالی
یاخُدا تجھ سے میری دُعا ہے

نارِ دوزخ سے مجھ کو اماں دے
کر دے رحمت مری التجا ہے
مغفرت کر کے باغِ جناں دے
یاخُدا تجھ سے میری دُعا ہے

یاخُدا! ماہِ رمضاں کے صدقے
نیک بن جاؤں جی چاہتا ہے
سچّی توبہ کی توفیق دیدے
یاخُدا! تجھ سے میری دُعا ہے

میں نے مانا کہ سب سے بُرا ہوں
ناز رحمت پہ مجھ کو بڑا ہے
کس کا ہوں؟ تیرا ہوں میں ترا ہوں
یاخُدا! تجھ سے میری دُعا ہے[2]

باکرامت شمعون کی ایمان افروز حکایت

پچھلی اُمّتوں میں ایک نیک بزرگ ہوئے ہیں، جن کا نام شَمْعُون تھا۔ حضرت شَمْعُون رَحمۃُ اللہِ عَلَیۡہ بہت نیک، پرہیز گار اور طاقتور تھے، آپ رَحمۃُ اللہِ عَلَیۡہ کا معمول تھا کہ روزانہ رات کو عبادت کرتے، دِن کو روزہ رکھتے اور اس کے ساتھ ساتھ کافِروں کے ساتھ جہاد بھی کیا کرتے تھے۔ حضرت شَمْعُون رَحمۃُ اللہِ عَلَیۡہ نے 1 ہزار مہینے اسی طرح گزارے، بالآخر ایک بار

1 ...شُعب الایمان، باب فی الصیام، جلد:3، صفحہ:336، حدیث:3695۔
2 ...وسائل بخشش، صفحہ:136 تا 137 ملتقطاً۔

کفارِ بد اَطوار نے دھوکے سے آپ رَحمۃُ اللہِ عَلَیْہ کو گرفتار کر لیا اور انتہائی بے دردی و سفّاکی سے آپ کی ناک، کان کاٹ ڈالے اور آنکھیں نکال لیں، اس وقت اس ولیِ کامِل کی بے کسی پر رَبُّ العِزَّت کی غیرت کو جوش آیا، چنانچہ فوراً ہی کفارِ بد اَطوار پر اللہ پاک کا قَہر برسا اور یہ سب زمین میں دھنس گئے۔[1]

تفسیرِ عزیزی میں ہے: اللہ پاک کے آخری نبی، رسولِ ہاشمی صلی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم نے جب حضرت شمعون رَحمۃُ اللہِ عَلَیْہ کی عبادات اور تکالیف وغیرہ کے متعلق بتایا تو صحابۂ کرام عَلَیْہِمُ الرِّضْوَان کو حضرت شمعون رَحمۃُ اللہِ عَلَیْہ پر بڑا رشک آیا اور ماہِ نبوت، آقائے رحمت صلی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کی خدمتِ بابرکت میں عرض گزار ہوئے: یارسولَ اللہ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم! ہمیں تو بہت تھوڑی عُمریں ملی ہیں، اس میں بھی کچھ حِصّہ نیند میں گزر جاتا ہے تو کچھ رزقِ حلال کی تلاش میں، لہٰذا ہم تو حضرت شَمْعُون رَحمۃُ اللہِ عَلَیْہ کی طرح عبادت کر ہی نہیں سکتے؟ یارسولَ اللہ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم! یوں بنی اسرائیل ہم سے عبادت میں بڑھ جائیں گے؟ صحابۂ کرام عَلَیْہِمُ الرِّضْوَان کی یہ حسرت بھری بات سُن کر غمخوار نبی، رسولِ ہاشمی صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم غمگین ہو گئے۔

اِدھر محبوبِ رَبِّ اکبر، مکے مدینے کے تاجور صلی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کا دِل مبارک رنجیدہ ہوا، اُدھر اللہ پاک کی رحمت جوش پر آئی اور اللہ پاک نے اپنے پیارے حبیب صلی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کی تسلی کے لئے آپ کو **لَیْلَۃُ الْقَدْر کا تحفہ عطا فرمایا۔**[2] چنانچہ ارشاد ہوا:

اِنَّاۤ اَنْزَلْنٰهُ فِیْ لَیْلَةِ الْقَدْرِۚۖ(۱) وَمَاۤ اَدْرٰىكَ	ترجمہ کنز العرفان: بیشک ہم نے اس قرآن

---

1 ...مکاشفۃ القلوب، باب فضل لیلۃ القدر، صفحہ: 460 ماخوذاً۔

2 ... تفسیر عزیزی، پارہ: 30، سورۂ قدر، صفحہ: 350۔

مَاۤ اَدْرٰىكَ مَا لَيْلَةُ الْقَدْرِ ۝۲ لَيْلَةُ الْقَدْرِ ۙ۬ خَيْرٌ مِّنْ اَلْفِ شَهْرٍ ۝۳ تَنَزَّلُ الْمَلٰٓىِٕكَةُ وَ الرُّوْحُ فِيْهَا بِاِذْنِ رَبِّهِمْ ۚ مِنْ كُلِّ اَمْرٍ ۝۴ سَلٰمٌ ۛ۫ هِيَ حَتّٰى مَطْلَعِ الْفَجْرِ ۝۵ (پارہ:30، سورۂ قدر:1تا5)	کو شبِ قدر میں نازل کیا۔ اور تجھے کیا معلوم کہ شبِ قدر کیا ہے؟ شبِ قدر ہزار مہینوں سے بہتر ہے۔ اس رات میں فرشتے اور جبریل اپنے رب کے حکم سے ہر کام کے لیے اترتے ہیں۔ یہ رات صبح طلوع ہونے تک سلامتی ہے۔

سُبْحٰنَ اللہ! کیا شان ہے میرے آقا و مولیٰ، محمد مصطفےٰ صلی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کی، آپ صلی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کو اُمّتیوں کی فِکْر ہوئی تو اللہ پاک نے آپ کی دل جُوئی کے لئے اُمّت کو شبِ قدر جیسی عظیم الشان نعمت عطا فرمادی۔ مَولانا حَسَن رضا خان رَحمۃُ اللہِ عَلَیْہ شانِ مصطفےٰ صلی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم بیان کرتے ہوئے فرماتے ہیں:

جتنا میرے خدا کو ہے میرا نبی عزیز ۔۔۔ کونین میں کسی کو نہ ہو گا کوئی عزیز

جو کچھ تری رضا ہے، خدا کی وہی خوشی ۔۔۔ جو کچھ تری خوشی ہے، خدا کو وہی عزیز[1]

پیارے اسلامی بھائیو! آج برکتوں والی رات ہے، اللہ پاک آج کی اس مبارک رات کا صدقہ ہم سب کی بے حساب مغفرت و بخشش فرمائے۔ اٰمِیْن بِجَاہِ خَاتَمِ النَّبِیّٖن صلی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم۔

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللہُ عَلٰی مُحَمَّد

مجرموں کے لئے جہنّم ہے

پارہ:16، سورۂ طٰہٰ، آیت:74 تا 76 میں اللہ پاک ارشاد فرماتا ہے:

---

[1] ...ذوقِ نعت، صفحہ:135۔

ترجمہ کنز العرفان	آیت
ترجمہ کنز العرفان: بیشک جو اپنے رب کے حضور مجرم ہو کر آئے گا تو ضرور اس کے لیے جہنم ہے جس میں نہ مرے گا اور نہ (ہی چین سے) زندہ رہے گا۔ اور جو اس کے حضور ایمان والا ہو کر آئے گا کہ اس نے نیک اعمال کئے ہوں تو ان کیلئے بلند درجات ہیں۔ ہمیشہ رہنے کے باغات ہیں جن کے نیچے نہریں جاری ہیں، ہمیشہ ان میں رہیں گے اور یہ اس کی جزا ہے جو پاک ہوا۔	اِنَّهٗ مَنْ یَّاْتِ رَبَّهٗ مُجْرِمًا فَاِنَّ لَهٗ جَهَنَّمَؕ لَا یَمُوْتُ فِیْهَا وَ لَا یَحْیٰى ﴿۷۴﴾ وَ مَنْ یَّاْتِهٖ مُؤْمِنًا قَدْ عَمِلَ الصّٰلِحٰتِ فَاُولٰٓىٕكَ لَهُمُ الدَّرَجٰتُ الْعُلٰىۙ ﴿۷۵﴾ جَنّٰتُ عَدْنٍ تَجْرِیْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ خٰلِدِیْنَ فِیْهَاؕ وَ ذٰلِكَ جَزٰٓؤُا مَنْ تَزَكّٰى۠ ﴿۷۶﴾ (پارہ:16، سورۂ طٰہٰ:74تا76)

ان آیات کی تفسیر میں مُفَسِّرِینِ کرام فرماتے ہیں: مُجْرِم یعنی جو کافِر ہے یا گنہگار ہے اگر یہ اسی حالت میں ایمان لائے بغیر اور توبہ کئے بغیر دُنیا سے چلا گیا تو روزِ قیامت جہنّم کا حقدار ہو گا، نہ اسے جہنّم میں موت آئے گی، نہ چین سے زِندہ رہ سکے گا جبکہ وہ خوش نصیب جو حالتِ ایمان میں نیکیاں کرتے ہوئے دُنیا سے گیا، اس کے لئے بلند درجات ہیں، ہمیشہ رہنے والے باغات ہیں، جنّت کی نہریں ہیں، یہ خوش نصیب ہمیشہ جنّت میں رہے گا۔[1]

پیارے اسلامی بھائیو! ان آیات میں لوگوں کی 2 قسمیں بتائی گئیں: **(1):** مجرم **(2):** نیکوکار۔ جو روزِ قیامت رَبِّ قہار کی بارگاہ میں مُجْرِم بن کر پیش ہو گا، اس کے لئے

---

1 ...روح المعانی، پارہ:16، سورۂ طٰہٰ، تحت الآیۃ:74تا76، جلد:8، صفحہ:726۔

جہنّم ہے جبکہ نیکوکار کے لئے جنّت کی ابدی نعمتیں ہیں، آہ! نہ جانے روزِ قیامت ہمارا حال کیا ہوگا؟ پتا نہیں ہم نجات پا جائیں گے یا گُناہوں کے سبب عذاب میں گرفتار کر لئے جائیں گے۔ آہ! نفس و شیطان ہم پر غالِب ہیں، گُناہ چھوڑے نہیں چھوٹتے، تَوبہ کی طرف دِل مائِل نہیں ہوتا، اگر توبہ کر ہی لیں تو استقامت نہیں رہتی آہ! ہم گنہگاروں کا روزِ قیامت نہ جانے کیا بنے گا؟

ہائے حُسنِ عمل نہیں پلے	حشر میں میرا ہو گا کیا یارَبّ!
گرمیِ حشر، پیاس کی شدّت	جامِ کوثر مجھے پلا یارَبّ!
خوف دوزخ کا آہ! رحمت ہو	خاکِ طیبہ کا واسطہ یارَبّ!
میرا نازُک بدن جہنّم سے	از طفیلِ رضا بچا یارَبّ! (1)

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

جہنّم سے بچنے کی بھرپُور کوشش کرو!

اللہ پاک کے پیارے اور آخری نبی، رسولِ ہاشمی صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلّم نے فرمایا: حُصُولِ جنّت کے لئے بھرپُور کوشش کرو اور پُوری کوشش سے جہنّم سے دور بھاگو...! بے شک جنّت کا طلب گار کبھی غافِل نہیں ہوتا، بے شک جہنّم سے بھاگنے والا کبھی غفلت کی نیند نہیں سوتا، بے شک آخرت ناپسندیدہ کاموں سے بھرپُور ہے (یعنی آخرت میں کامیابی کے لئے نفسانی خواہشات کو چھوڑنا پڑتا ہے) جبکہ دُنیا لذّات اور خواہشات سے بھری ہوئی ہے، پَس دُنیا کی یہ لذّتیں اور خواہشات تمہیں آخرت سے ہرگز غافِل نہ کر دیں۔ (2)

---

1 ...وسائل بخشش، صفحہ: 80۔

2 ... کنز العمال، کتاب المواعظ، جز: 15، جلد: 8، صفحہ: 392، حدیث: 43591۔

جہنّم کا عذاب نہایت سخت ہے

اے عاشقانِ رسول! بے شک جہنّم کوئی ایسی چیز نہیں کہ اس سے غفلت برتی جائے، جہنّم کا عذاب انتہائی ہولناک ہے۔ اللہ پاک قرآنِ کریم میں ارشاد فرماتا ہے:

وَ اَنَّ عَذَابِیْ هُوَ الْعَذَابُ الْاَلِیْمُ۝۵۰ (پارہ:13، سورۂ حجر:50)	ترجَمہ کنزُ الایمان: اور میرا ہی عذاب دردناک عذاب ہے۔

ایک مقام پر ارشاد ہوتا ہے:

وَ لَعَذَابُ الْاٰخِرَةِ اَشَدُّ وَ اَبْقٰی۝۱۲۷ (پارہ:16، سورۂ طٰہٰ:127)	ترجَمہ کنزُ الایمان: اور بے شک آخرت کا عذاب سب سے سخت تر اور سب سے دیرپا ہے۔

گناہگار ہوں میں لائقِ جہنّم ہوں	کرم سے بخش دے مجھ کو نہ دے سزا یارب
بُرائیوں پہ پشیماں ہوں رحم فرمادے	ہے تیرے قہر پہ حاوی تری عطا یارب

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیب! صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

پہاڑ زمین میں دھنس جائیں

ایک مرتبہ حضرت جبریلِ امین عَلَیْہِ السَّلَام بارگاہِ رسالت میں حاضر ہوئے، ان کا رنگ بدلا ہوا تھا، رسولِ اکرم، نورِ مُجَسَّم صلی اللہُ عَلَیْہِ وَ آلِہٖ وَسَلَّم نے پوچھا: جبریل! کیا بات ہے؟ میں آپ کا رنگ بدلا ہوا دیکھ رہا ہوں حضرت جبریلِ امین عَلَیْہِ السَّلَام نے عرض کیا: یارسولَ اللہ صلی اللہُ عَلَیْہِ وَ آلِہٖ وَسَلَّم! اس وقت اللہ پاک نے جہنّم کو دہکانے کا حکم دیا ہے۔ رسولِ خُدا، احمدِ مجتبیٰ صلی

اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم نے فرمایا: جبریل! مجھے جہنّم کے بارے میں بتاؤ! حضرت جبریلِ امین عَلَیْہِ السَّلَام نے عرض کیا: یارسولَ اللہ صلی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم! اللہ پاک نے جہنّم کو حکم دیا تو اس کی آگ 1 ہزار سال تک دہکائی گئی یہاں تک کہ وہ سفید ہو گئی، پھر اسے 1 ہزار سال تک دہکایا گیا، یہاں تک کہ وہ سرخ ہو گئی، پھر اسے 1 ہزار سال تک بھڑکایا گیا، یہاں تک وہ بالکل سیاہ ہو گئی، اب جہنّم کی آگ بالکل سیاہ ہے، نہ اس میں چنگاری روشن ہوتی ہے، نہ اس کا بھڑکنا ختم ہوتا ہے، نہ ہی اس کے شعلے بجھتے ہیں۔ اس ذات کی قسم! جس نے آپ کو سچّا نبی بنا کر بھیجا، اگر سوئی کے ناکے کے برابر بھی جہنّم کو کھول دیا جائے تو تمام اَہْلِ زمین فنا ہو جائیں، اس ذات کی قسم! جس نے آپ کو حق کے ساتھ بھیجا! اگر جہنّم کی زنجیروں کا ایک حلقہ دُنیا کے پہاڑوں پر رکھ دیا جائے تو وہ ریزہ ریزہ ہو کر زمین میں دھنس جائیں۔[1]

خوف دوزخ کا آہ! رحمت ہو	خاکِ طیبہ کا واسطہ یاربّ!
میرا نازُک بَدن جہنَّم سے	از طفیلِ رضا بچا یاربّ!

جہنّم کے سانپ اور بچھو

اللہ پاک کے رسول، رسولِ مقبول صلی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم نے فرمایا: جہنم میں کچھ سانپ ہیں جو بُخْتی اونٹ کی گردن جیسے (موٹے اور لمبے) ہیں ان کے ایک مرتبہ ڈسنے کا درد 40 سال تک محسوس ہوتا رہے گا اور اس میں خچر جیسے بچھو ہیں، وہ بھی اس طرح ڈسیں گے کہ 40 سال تک اس کی تکلیف محسوس ہو گی۔[2]

---

1 ... معجم الاوسط، جلد:2، صفحہ:78، حدیث:2583۔
2 ... مسند احمد، جلد:7، صفحہ:296، حدیث:18184۔

جہنم کی آگ 70 ہزار مرتبہ جلائے گی

ایک حدیثِ پاک میں ہے: جہنّم میں کافِر کی ایک داڑھ اُحد پہاڑ کے برابر ہو گی اور اس کے جسم کی جلد 3 دِن کی مسافت کے برابر ہو گی۔[1]

آہ! اَہْلِ جہنّم کے اتنے بڑے بڑے جسم...! ان جسموں کو آگ روزانہ 70 ہزار مرتبہ جلائے گی، چنانچہ قرآنِ مجید میں ہے:

كُلَّمَا نَضِجَتْ جُلُوْدُهُمْ بَدَّلْنٰهُمْ جُلُوْدًا غَيْرَهَا (پارہ:5، سورۂ نساء:56)	ترجمہ کنزُالایمان: جب کبھی ان کی کھالیں پک جائیں گی ہم ان کے سوا اور کھالیں انہیں بدل دیں گے

اس آیت کے تحت حضرت سیِّدُنا امام حسن بصری رَحمۃُ اللہِ عَلَیْہ فرماتے ہیں کہ ہر دن آگ ان کو 70 ہزار مرتبہ جلائے گی، جب وہ ان کو جلا دے گی تو کہا جائے گا دوبارہ اپنی پہلی حالت پر لوٹ جاؤ پس وہ پہلی حالت پر لوٹ جائیں گے۔[2]

آہ! اتنے بڑے بڑے جسم! اور ان پر جہنّم کی انتہائی سخت اور دردناک آگ... تصَوُّر تو کیجئے کہ اس آگ کی کتنی تکلیف ہو گی۔ حضرت انس بن مالِک رَضِیَ اللہُ عنہ فرماتے ہیں: رسولِ اکرم، نورِ مُجَسَّم صلی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم نے فرمایا: اَہْلِ جہنّم پر رونا مُسَلَّط کیا جائے گا، وہ روئیں گے، یہاں تک کہ آنسو ختم ہو جائیں گے، پھر وہ خون کے آنسو روئیں گے، یہاں تک کہ ان کے چہروں میں ایسے گڑھے پڑیں گے کہ اگر ان میں کشتیاں چھوڑ دی جائیں تو وہ چل پڑیں۔[3]

1... مسلم، کتاب الجنۃ وصفۃ، صفحہ:1094، حدیث:2851۔
2... مصنف ابن ابی شیبہ، کتاب ذکر النار، جلد:8، صفحہ:97، حدیث:35۔
3... ابن ماجہ، کتاب الزہد، صفحہ:701، حدیث:4324۔

اَہلِ جہنّم کا کھانا

اللہ پاک کے پیارے اور آخری نبی، رسولِ ہاشمی صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلّم نے فرمایا: لَوْاَنَّ قَطْرَۃً مِّنَ الزَّقُّوْمِ قُطِرَتْ فِیْ بِحَارِ الدُّنْیَا لَاَفْسَدَتْ عَلٰی اَھْلِ الدُّنْیَا مَعَایِشَھُمْ یعنی اگر زَقُّوم (تھوہر جو دوزخیوں کو کھانے کے لئے دیا جائے گا، اس) کا ایک قطرہ دنیا کے سمندروں میں گرا دیا جائے تو دنیا والوں پر ان کے اسبابِ زندگی کو خراب کر دے۔[1]

اَہلِ جہنّم ہر بھلائی سے مایُوس ہو جائیں گے

ترمذی شریف کی ایک طویل حدیثِ پاک میں ہے، اللہ پاک کے رسول، رسولِ مقبول صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلّم نے فرمایا: اَہلِ جہنّم پر بھوک کا عذاب ڈالا جائے گا، پس وہ کھانا مانگیں گے تو انہیں آگ کے کانٹے کھانے کو ملیں گے، یہ کانٹے نہ تو بھوک مٹائیں گے، نہ کچھ فائدہ دیں گے، پھر اَہلِ جہنّم کھانا مانگیں گے تو انہیں گلے میں پھنستا کھانا دیا جائے گا، اب انہیں یاد آئے گا کہ دُنیا میں جب کھانا گلے میں اٹکتا تھا تو پانی پیا کرتے تھے، لہٰذا اب یہ پانی مانگیں گے تو انہیں کھولتا ہوا پانی دیا جائے گا، جب وہ پانی ان کے چہروں کے قریب ہو گا تو ان کے چہروں کو بھون کر رکھ دے گا اور جب وہ پانی ان کے پیٹوں میں جائے گا تو ان کے پیٹ کے اندر کی ہر چیز کاٹ دے گا۔

اب اہلِ جہنّم تنگ آکر داروغۂ جہنّم کو پُکاریں گے اور عرض کریں گے:

اُدْعُوْا رَبَّکُمْ یُخَفِّفْ عَنَّا یَوْمًا مِّنَ الْعَذَابِ ﴿۴۹﴾ (پارہ:24، سورۂ مؤمن:49)	ترجَمہ کنزُ الایمان: اپنے رب سے دعا کرو ہم پر عذاب کا ایک دن ہلکا کر دے۔

1... معجم الاوسط، جلد:5، صفحہ:338، حدیث:7525۔

داروغۂ جہنم کہیں گے:

اَوَ لَمۡ تَكُ تَاۡتِیۡكُمۡ رُسُلُكُمۡ بِالۡبَیِّنٰتِ ؕ (پارہ:24، سورۂ مؤمن:50)

ترجَمہ کنزُ الایمان: کیا تمہارے پاس تمہارے رسول روشن نشانیاں نہ لاتے تھے۔

دوزخی بولیں گے:

بَلٰی ؕ (پارہ:24، سورۂ مؤمن:50)

ترجَمہ کنزُ الایمان: کیوں نہیں۔

داروغۂ جہنم فرمائیں گے:

قَالُوۡا فَادۡعُوۡا ۚ وَ مَا دُعٰٓؤُا الۡكٰفِرِیۡنَ اِلَّا فِیۡ ضَلٰلٍ ﴿۵۰﴾ (پارہ:24، سورۂ مؤمن:50)

ترجَمہ کنزُ الایمان: تو تمہیں دعا کرو اور کافروں کی دعا نہیں مگر بھٹکتے پھرنے کو۔

پھر جہنمی (دارغۂ جہنم) حضرتِ مالِک عَلَیْہِ السَّلَام سے التجا کریں گے:

یٰمٰلِكُ لِیَقۡضِ عَلَیۡنَا رَبُّكَ ؕ (پارہ:25، سورۂ زخرف:77)

ترجَمہ کنزُ الایمان: اے مالک تیرا رب ہمیں تمام کرچکے۔

حضرت مالِک عَلَیْہِ السَّلَام فرمائیں گے:

اِنَّكُمۡ مّٰكِثُوۡنَ ﴿۷۷﴾ (پارہ:25، سورۂ زخرف:77)

ترجَمہ کنزُ الایمان: تمہیں تو ٹھہرنا ہے۔

یعنی تمہیں موت نہ آئے گی، تمہیں یونہی عذاب میں ٹھہرنا ہے۔ امام اعمش رَحمۃُ اللہِ عَلَیْہ فرماتے ہیں: مجھے خبر دی گئی ہے کہ جہنمیوں کے حضرت مالک عَلَیْہِ السَّلَام کو پکارنے اور حضرت مالک عَلَیْہِ السَّلَام کے انہیں جواب دینے کے درمیان ایک ہزار سال کا وقفہ ہو گا۔[1]

---

1 ...ترمذی، کتاب صفة جہنم، صفحہ:609، حدیث:2586۔

اللہ پاک کے آخری نبی، رسولِ ہاشمی صلی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم نے مزید فرمایا: پھر جہنمی کہیں گے اپنے ربّ کو پکارو کہ تمہارے ربّ کے سوا کوئی خیر والا نہیں۔ چنانچہ اب اَہْلِ جہنّم اپنے رَبّ کو پُکاریں گے:

قَالُوْا رَبَّنَا غَلَبَتْ عَلَیْنَا شِقْوَتُنَا وَ كُنَّا قَوْمًا ضَآلِّیْنَ ﴿۱۰۶﴾ رَبَّنَاۤ اَخْرِجْنَا مِنْهَا فَاِنْ عُدْنَا فَاِنَّا ظٰلِمُوْنَ ﴿۱۰۷﴾ (پارہ:18، سورۂ مؤمنون:106تا107)	ترجَمہ کنزُ الایمان: کہیں گے اے ربّ ہمارے ہم پر ہماری بد بختی غالب آئی اور ہم گمراہ لوگ تھے اے ہمارے رب ہم کو دوزخ سے نکال دے پھر اگر ہم ویسے ہی کریں تو ہم ظالم ہیں۔

اس پر اللہ پاک ارشاد فرمائے گا:

قَالَ اخْسَــٴُـوْا فِیْهَا وَ لَا تُكَلِّمُوْنِ ﴿۱۰۸﴾ (پارہ:18، سورۂ مؤمنون:108)	ترجَمہ کنزُالایمان: رب فرمائے گا دُتکارے (ذلیل ہو کر) پڑے رہو اس میں اور مجھ سے بات نہ کرو۔

اس وقت وہ ہر بھلائی سے مایوس ہو جائیں گے، چیخیں گے اور واویلا کریں گے۔ (1)

اَہْلِ جہنّم کے عذابات کی مختصر جھلک

حُجَّۃُ الاسلام امام محمد بن محمد غزالی رَحمۃُ اللہِ عَلَیْہ عذاباتِ جہنّم کا نقشہ کھینچتے ہوئے لکھتے ہیں: اَہْلِ جہنّم کو جہنّم میں گِرا کر ایسے گھر میں قید کر دیا جائے گا کہ جس کے کنارے تنگ ہوں گے، راستے تاریک ہوں گے، اس جہنّم میں ہلاکت کے اسباب ہوں گے، آہ! جہنّم کی آگ بھڑکائی جائے گی، اَہْلِ جہنّم کو پینے کے لئے کھولتا پانی دیا جائے گا، عذاب کے فرشتے

---

1 ...ترمذی، کتاب صفۃ جہنم، صفحہ:609، حدیث:2586۔

انہیں گُرزوں سے ماریں گے، جہنمیوں کے پاؤں پیشانی کے بالوں سے باندھ دیئے جائیں گے اور گناہوں کی کالک سے ان کے چہرے سیاہ ہو جائیں گے، اَہْلِ جہنم دوزخ سے چِلاّئیں گے اور داروغۂ جہنّم حضرت مالِک عَلَیْہِ السَّلَام کو یُوں پُکارتے پھریں گے: اے مالک! ہم پر عذاب کا وعدہ سچا ہو چکا، اے مالک! بیڑیاں ہم پر بہت بھاری ہیں، اے مالک! ہماری جِلدیں پک چکی ہیں، اے مالک! اب ہمیں اس سے نکال دے ہم دوبارہ بُرے اعمال نہیں کریں گے۔ دوزخ کے فرشتے جواب دیں گے: ہائے افسوس! امان کا وقت جا چکا، اب تمارے لئے جہنّم سے نکلنے کی کوئی راہ نہیں! پڑے رہو اسی میں دُھتکارے ہوئے اور کلام مت کرو!

اب اَہْلِ جہنّم نا امید ہو جائیں گے اور اپنے گُناہوں پر افسوس کریں گے مگر اب یہ ندامت کچھ کام نہ آئے گی، نہ ہی افسوس فائدہ دے گا۔ اَہْلِ جہنّم کو طوق پہنا کر منہ کے بل ڈال دیا جائے گا، ان کے اوپر، نیچے، دائیں بائیں ہر طرف آگ ہی آگ ہو گی، وہ آگ کے اندر غرق ہوں گے، آگ ہی ان کا کھانا ہو گی، آگ ہی پہناوا ہو گی اور آگ ہی ان کا بچھونا ہو گی، جہنمیوں کو تارکول کا لباس پہنایا جائے گا، جہنمیوں کو گُرز مارے جائیں گے، جہنمیوں کو بھاری بیڑیاں پہنائی جائیں گی، جہنمی جہنم کی تنگ وادیوں میں چیخیں گے اور اس کے گہرے گڑھوں میں لگاموں میں جکڑے ہوں گے۔ جہنمیوں پر ہنڈیا کی طرح جوش مارتی آگ ڈالی جائے گی وہ واویلا کرتے، آہ وزاری کرتے چِلاّتے پھریں گے، جہنمی جب بھی موت کو پکاریں گے ان کے سَروں پر کھولتا ہوا پانی ڈالا جائے گا جو ان کی کھال اور پیٹ کے اندر کا سب کچھ پگھلا دے گا، جہنمیوں کے لئے لوہے کے گُرز ہوں گے جو اُن کی پیشانیوں کو چُورا چُورا کر دیں گے اور ان کے منہ سے خون ملی پیپ نکلے گی، شدتِ پیاس

سے ان کے جگر پھٹ جائیں گے، ان کی آنکھوں کے ڈھیلے گالوں پر بہہ جائیں گے اور رخساروں کا گوشت جھڑ جائے گا، ان کے اعضاء سے بال بلکہ کھال تک گر جائے گی، جب جب ان کی جلد خراب ہو گی تو دوسری جلد سے بدل دی جائے گی۔ آہ! اَہْلِ جہنّم کی ہڈیاں گوشت سے خالی رہ جائیں گی ان کی روحیں انکی رگوں اور پٹھوں میں اٹکی ہوں گی اوران کی رگیں جہنم کی آگ سے خشک ہو جائیں گی۔ وہ موت کی تمنا کریں گے مگر انہیں موت نہ آئے گی۔[1]

آیئے! مل کر گنہگاروں کو بخشوانے والے آقا، جنّت دِلانے والے آقا، مکی مدنی مصطفےٰ صلی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کی بارگاہ میں فریاد کرتے ہیں:

میں مجرِم ہوں جہنَّم میں اگر پھینکا گیا مجھ کو	ہَلاکت ہوگی ہائے ! کیا کروں گا یارسولَ اللہ
لپک کر آگ کے شُعلے لپٹتے ہوں گے بربادی	کرم کر دو یہ سب کیسے سہوں گا یارسولَ اللہ
اندھیری آگ ہوگی روشنی بالکل نہیں ہوگی	کرم کر دو یہ سب کیسے سہوں گا یارسولَ اللہ
وہاں کانوں میں،آنکھوں میں،دَہَن میں،پیٹ میں بھی آگ!	کرم کر دو یہ سب کیسے سہوں گا یارسولَ اللہ
جِبالِ نار ہوں گے وادِیاں بھی نار کی ہوں گی	کرم کر دو یہ سب کیسے سہوں گا یارسولَ اللہ
فِرِشتے ڈانٹتے ہوں گے ہتھوڑے مارتے ہوں گے	کرم کر دو یہ سب کیسے سہوں گا یارسولَ اللہ
وہاں سانپ اور بچّھو بھی مسلسل ڈَس رہے ہوں گے	کرم کر دو یہ سب کیسے سہوں گا یارسولَ اللہ

---

1 ...احیاء العلوم، جلد:5، صفحہ:721 تا 722 بتغیر قلیل۔

غِذا دوزخ کی تُھوہر اور اُوپر کَھولتا پانی	کرم کر دو یہ سب کیسے سہوں گا یارسولَ اللہ
نہ مانگے موت آئے گی نہ بیہوشی ہی چھائیگی	کرم کر دو یہ سب کیسے سہوں گا یارسولَ اللہ
جو تم چاہو گے تو ہوں گی مِری سب مُشکِلیں آساں	وَگرنہ نار میں،میں جا پڑوں گا یارسولَ اللہ
تمہارا ہوں غُلام اور ہے غلامی پر مجھے تو ناز	کرم سے ساتھ جنّت میں چلوں گا یارسولَ اللہ (1)

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیب! صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

جہنّم سے چھٹکارا دِلانے والے اعمال

اے عاشقانِ رسول! یقیناً جہنّم کے عذابات برداشت کرنا ہم میں سے کسی کے بَس کی بات نہیں ہے۔ ابھی ہم زِندہ ہیں، ہماری سانسیں چل رہی ہیں، ابھی موقع ہے، آیئے! نیک کام کریں، جنّت میں لے جانے والے، اللہ و رسول کی رضا دِلانے والے کام کریں۔

آیئے! جہنّم سے نجات دِلانے والے چند اَعْمَال اس نیت سے سُنتے ہیں کہ انہیں باقاعدہ اپنی زِندگی کا حِصّہ بنائیں گے۔ اِنْ شَآءَ اللّٰہُ الْکَرِیْم!

(1): جہنّم سے چھٹکارے کی دُعا کیجئے!

جہنّم سے بچنے اور چھٹکارا پانے کے لئے پہلا عَمَل تو یہی ہے کہ جہنّم سے بچنے کے لئے اللہ پاک سے دُعا کی جائے۔ حدیثِ پاک میں ہے، اللہ پاک کے آخری نبی، رسولِ ہاشمی صلی اللہ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم نے فرمایا: جو اللہ پاک سے 3 بار جنّت مانگے تو جنّت کہتی ہے: اِلٰہی! اسے جنّت

---

1 ...وسائلِ بخشش، صفحہ: 324 تا 325۔

میں داخِل فرمادے اور جو 3 بار جہنّم سے پناہ مانگے تو جہنّم کہتی ہے: اِلٰہی! اسے آگ سے امان دے دے۔[1]

حکیم الاُمَّت مفتی احمد یار خان نعیمی رَحمۃُ اللہِ علَیہ اس حدیثِ پاک کے تحت فرماتے ہیں: جو روزانہ صبح و شام یا دِن میں کسی وقت یا عمر بھر میں کسی وقت تین مرتبہ یہ کہے: اَللّٰھُمَّ اَدْخِلْنِی الْجَنَّۃَ (اِلٰہی! مجھے جنّت میں داخِل فرما) اور تین دفعہ یہ کہہ لے: اَللّٰھُمَّ اَجِرْنِیْ مِنَ النَّارِ (یااللہ! مجھے جہنّم سے بچا) تو خود جنّت اس کے لئے داخلہ کی دعا کرے گی اور خود دوزخ اس کے لئے پناہ مانگے گی۔[2]

جہنّم سے پناہ ان الفاظ میں بھی مانگ سکتے ہیں: یااللہ! مجھے جہنم سے بچا!۔

گناہ گار ہوں میں لائقِ جہنم ہوں	کرم سے بخش دے مجھ کو نہ دے سزا یارب
بُرائیوں پہ پشیماں ہوں رَحم فرمادے	ہے تیرے قہر پہ حاوی تِری عطا یارب

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

صبح و شام جہنّم سے پناہ مانگنے کی فضیلت

صحابیٔ رَسول حضرت مسلِم بن حارِث رَضِیَ اللہُ عنہ فرماتے ہیں: اللہ پاک کے آخری نبی، رسولِ ہاشمی صلی اللہُ علَیہِ واٰلِہٖ وسَلَّم نے مجھ سے فرمایا: نمازِ فجر کے بعد بات چیت کرنے سے پہلے یہ کلمات سات مرتبہ پڑھ لیا کرو: اَللّٰھُمَّ اَجِرْنِی مِنَ النَّار (اے اللہ! مجھے جہنّم سے بچا)۔ اگر تم

---

1 ...ترمذی، کتاب صفۃ الجنۃ، صفحہ:605، حدیث:2572۔

2 ...مرآۃ المناجیح، جلد:4، صفحہ:67۔

اس دِن مر گئے تو اللہ پاک تمہارے لئے جہنّم سے امان لکھ دے گا۔ اسی طرح مغرب کی نماز کے بعد بات چیت کرنے سے پہلے یہی کلمات سات مرتبہ پڑھ لیا کرو: اَللّٰھُمَّ اَجِرْنِی مِنَ النَّار (اے اللہ! مجھے جہنّم سے بچا)، پھر اگر تم اسی رات مر گئے تو اللہ پاک تمہارے لئے جہنّم سے امان لکھ دے گا۔ (1)

(2): تقویٰ اختیار کیجئے!

اللہ پاک قرآنِ کریم میں ارشاد فرماتا ہے:

ثُمَّ نُنَجِّی الَّذِیْنَ اتَّقَوْا (پارہ:16، سورۂ مریم: 72)	ترجَمہ کنزُ الایمان: پھر ہم ڈر والوں کو بچالیں گے۔

اے عاشقانِ رسول! اس آیتِ کریمہ میں بتایا گیا کہ روزِ قیامت سب ہی کو جہنّم (یعنی پُل صراط) پر سے گزرنا ہے، اس وقت نجات وہ پائیں گے جو تقویٰ والے، پرہیز گار ہیں۔ معلوم ہوا؛ **تقویٰ** کی برکت سے جہنّم سے نجات ملتی ہے۔ اللہ پاک ہمیں تقویٰ و پرہیز گاری نصیب فرمائے۔ اٰمِیْن بِجَاہِ خَاتَمِ النَّبِیّٖن صلی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم۔

تقویٰ کسے کہتے ہیں؟

تقویٰ گُناہوں سے بچنے کا نام ہے، حضرت سہل بن عبد اللہ تستری رَحمۃُ اللہِ عَلَیْہ فرماتے ہیں: جو شخص چاہتا ہے کہ اس کا تقویٰ درست ہو جائے، وہ تمام گُناہوں کو چھوڑ دے۔ (2)

اے عاشقانِ رسول! تقویٰ والے یعنی گُناہوں سے بچنے والے بروزِ قیامت نجات

---

1 ...ابو داؤد، کتاب الادب، صفحہ: 793، حدیث: 5079 بتقدم وتاخر۔

2 ...رسالہ قشیریہ، تقوی کا بیان، صفحہ: 219۔

پانے والے ہوں گے، ہمیں چاہئے کہ ہم بھی تقویٰ اختیار کریں، گُناہوں سے بچیں، ہرگز نماز قضا نہ ہونے دیں، روزے بھی پُورے رکھا کریں، زکوٰۃ بھی پُوری دیا کریں، فلمیں ڈرامے، بےپردگی وغیرہ وغیرہ گُناہوں سے بچتے رہیں گے تو اِنْ شَآءَ اللّٰہُ الْکَرِیْم! دُنیوی زندگی بھی اچھی گزرے گی اور آخرت میں بھی نجات کی خیرات نصیب ہو جائے گی۔

گناہوں سے مجھ کو بچا یا الٰہی! | بُری خصلتیں بھی چُھڑا یا الٰہی!
خطاؤں کو میری مِٹا یا الٰہی! | مجھے نیک خصلت بنا یا الٰہی!
تجھے واسطہ سارے نبیوں کا مولا | مِری بخش دے ہر خطا یا الٰہی! [1]

(3): خوفِ خُدا سے آنسو بہایئے!

ایک مرتبہ ایک صحابی رَضِیَ اللّٰہ عنہ بارگاہِ رسالت میں حاضِر ہوئے اور عرض کیا: یارسولَ اللہ صلی اللّٰہُ علیہِ وآلہٖ وسلّم! میں کس چیز کے ذریعے جہنّم سے نجات پا سکتا ہوں؟ رسولِ رحمت، شفیعِ اُمَّت صلی اللّٰہُ علیہِ وآلہٖ وسلّم نے فرمایا: اپنی آنکھوں کے آنسوؤں کے ذریعے۔ عرض کیا: وہ کیسے؟ فرمایا: خوفِ خُدا سے رویا کرو! کیونکہ جو آنکھ اللہ پاک کے خوف سے روئے، اسے جہنّم کا عذاب نہیں ہو گا۔ [2]

یارب میں تیرے خوف سے روتا رہوں ہر دم | دیوانہ شہنشاہِ مدینہ کا بنا دے

جہنّم سے محفوظ آنکھ

حضرت عبد اللہ بن عبّاس رَضِیَ اللّٰہ عنہما سے روایت ہے، سرکارِ مدینہ، قرارِ قلب وسینہ

1...وسائلِ بخشش، صفحہ: 100۔
2...الترغیب والترہیب، کتاب التوبۃ والزہد، صفحہ: 1040، حدیث: 9۔

صلی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم نے فرمایا: دو قسم کی آنکھوں کو جہنّم کی آگ نہ چھوئے گی: (1): وہ آنکھ جو رات کے کسی حِصّے میں اللہ پاک کے خوف سے روئے (2): اور دوسری وہ آنکھ جو اللہ پاک کی راہ میں پہرہ دیتے ہوئے رات گزارے۔[1]

حضرت نضر بن سعد رَحمۃُ اللہِ عَلَیْہ فرماتے ہیں: جس کی آنکھ سے خوفِ خُدا کے سبب آنسو بہہ جائیں تو اللہ پاک اس کے چہرے کو جہنّم پر حرام فرما دیتا ہے، اگر وہ آنسو اس کے رُخسَار تک بہہ جائیں تو قیامت کے دِن وہ ذِلّت سے محفوظ رہے گا، اگر کوئی چند لوگوں کے درمیان خوفِ خُدا کے سبب روئے تو اللہ پاک اس کی برکت سے باقی لوگوں پر بھی رحم فرماتا ہے۔ مزید فرماتے ہیں: آنسوؤں کے علاوہ ہر عَمَل کا وزن کیا جائے گا جبکہ آنسوؤں کا ایک قطرہ آگ کے سمندروں کو بجھا دے گا۔[2]

مرے اشک بہتے رہیں کاش ہر دم | ترے خوف سے یاخدا یا الٰہی
ترے خوف سے تیرے ڈر سے ہمیشہ | میں تھر تھر رہوں کانپتا یا الٰہی [3]

خوفِ خُدا سے رونے کی عادَت کیسے بنائیں؟

پیارے اسلامی بھائیو! معلوم ہوا خوفِ خُدا کے سبب رونا جہنّم سے بچانے والا عمل ہے، کاش! ہمیں خالِص اللہ پاک کی رضا کے لئے خوفِ خُدا کے سبب رونا نصیب ہو جائے۔

روزانہ تنہائی میں بلکہ ہو سکے تو قبرستان جا کر آنکھیں بند کر کے بیٹھ جائیں، اپنی کمزوری اور ناتوانی کا تَصَوُّر باندھیں، اپنے گُناہوں کو یاد کریں اور سوچیں کہ آہ! اگر گُناہوں

1 ...ترمذی، کتاب الجہاد، صفحہ:416، حدیث:1639۔
2 ...موسوعۃ امام ابن ابی الدنیا، کتاب الرقۃ والبکاء، جلد:3، صفحہ:172، حدیث:14۔
3 ...وسائلِ بخشش، صفحہ:105۔

پر پکڑ ہو گئی، اللہ پاک مجھ سے ناراض ہو گیا تو میں کیا کروں گا؟ آہ! عنقریب حضرت ملک الموت عَلَیْہِ السَّلَام تشریف لے آئیں گے، میری رُوح قبض کرلی جائے گی، پھر جلد ہی میرے عزیز رشتے دار غسل دے کر، کفن پہنا کر، نمازِ جنازہ کی ادائیگی کے بعد گُھپ اندھیری قبر میں اُتار دیں گے، ایسا تنگ مکان، ایسی تنہائی، وحشت اور سخت اندھیرے میں پہلے کبھی اس کا تجربہ نہ کیا ہو گا، ابھی موت کی تکالیف بھی کم نہ ہوئی ہوں گی، کہ قبر کی وحشت....! اور یہ وحشت دُور نہ ہوئی ہو گی کہ مُنْکَر نَکِیر تشریف لے آئیں گے، ہاں! ہاں! قبر میں امتحان ہو گا، افسوس! صد افسوس! اگر میرے گُناہ آڑے آگئے اور میں قبر کے امتحان میں ناکام ہو گیا تو میرا کیا بنے گا؟ آہ! روزِ قیامت گُناہوں پر پکڑ ہو گئی، خُدانخواستہ مجھے جہنّم میں ڈال دیا گیا تو میرا کیا بنے گا...؟ ہائے! ہائے! وہ جہنّم کی ہولناک سزائیں، وہاں کے بڑے بڑے سانپ، بختی اونٹوں جیسے بچھو، انتہائی تیز آگ کہ جو اندر تک جلا کر رکھ دے گی، آہ! اگر مجھے معافی نہ ملی، شفاعتِ مصطفےٰ سے بھی محروم رِہ گیا اور مجھے جہنّم میں جھونک دیا گیا تو میرا کیا بنے گا...؟؟

دِل ہائے گناہوں سے بیزار نہیں ہوتا	مَغلوب شہا! نفس بَدکار نہیں ہوتا
اے ربّ کے حبیب آؤ! اے میرے طبیب آؤ	اچھا یہ گناہوں کا بیمار نہیں ہوتا
گو لاکھ کروں کوشش اِصلاح نہیں ہوتی	پاکیزہ گناہوں سے کِردار نہیں ہوتا
یہ سانس کی مالا اب بس ٹوٹنے والی ہے	غفلت سے مگر اب بھی بیدار نہیں ہوتا

اے عاشقانِ رسول! یُوں اگر اپنے گُناہوں اور قبر و آخرت کے عذابات کا تَصَوُّر باندھیں گے تو اِنْ شَآءَ اللّٰہُ الْکَرِیْم! خوفِ خُدا سے دِل کانپ اُٹھے گا اور آنکھوں میں آنسو

بھی آہی جائیں گے۔

اللہ پاک ہمیں خوفِ خُدا سے رونا نصیب فرمائے۔ اٰمِیْن بِجَاہِ خَاتَمِ النَّبِیّٖن صلی اللہ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم۔

(4): ثواب کی نیت سے اذان دیجئے

صحابیٔ رسول حضرت عبد اللہ بن عبّاس رَضِیَ اللہ عَنہُما سے روایت ہے، شہنشاہِ مدینہ، قرارِ قلب وسینہ صلی اللہ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم نے فرمایا: جس نے ثواب کے لئے 7 سال تک اذان دی، اس کے لئے جہنّم سے نجات لکھ دی جاتی ہے۔[1]

حکیم الاُمَّت مفتی احمد یار خان نعیمی رَحمۃُ اللہِ عَلَیْہ اس حدیثِ پاک کے تحت فرماتے ہیں: جو بغیر تنخواہ کے 7 سال اذان دے، اللہ پاک اس کے لئے جہنّم سے آزادی اور جنّت میں داخلے کا پروانہ لکھ دیتا ہے جو قیامت کے دِن اسے دیا جائے گا۔[2]

سُبْحٰنَ اللہ! معلوم ہوا: اللہ پاک کی رضا کے لئے اذان دینا بھی جہنّم سے بچانے والا عَمَل ہے۔ کاش! ہم اذان دینے کی سَعَادت پانے والے بنیں، اذان دینا کوئی مشکل کام تو نہیں، ہم الحمد للہ! مسلمان ہیں، بچپن ہی سے اذان سُنتے آرہے ہیں، پُوری اذان میں صرف 15 کلمات ہیں، یہ کلمات اچھی طرح یاد کرکے کسی عاشقِ رسول قاری صاحب کو سُنا لیجئے! پھر صِرْف وصِرْف اللہ پاک کی رضا کے لئے مسجد میں اذان دیتے رہیں، اللہ پاک نے چاہا تو اِنْ شَآءَ اللہُ الْکَرِیْم! ڈھیروں ثواب بھی ہاتھ آئے گا اور جہنّم سے نجات بھی مل ہی جائے گی۔

---

1 ...ابن ماجہ، کتاب الاذان، صفحہ:125، حدیث:727۔

2 ...مرآۃ المناجیح، جلد:1، صفحہ 415۔

اذان کے فضائل پر 3 احادیث

(1): رسولِ اکرم، نورِ مجسم صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم نے فرمایا: ثواب کی خاطِر اذان دینے والا اُس شہید کی طرح ہے جو خون میں لِتھڑا ہوا ہے اور جب مرے گا تو قبر میں اس کے جسم میں کیڑے نہیں پڑیں گے[1] **(2)**: ایک حدیثِ پاک میں ہے، فرمایا: میں جنّت میں گیا، وہاں موتی کے گُنبد دیکھے۔ پوچھا: اے جبرائیل! یہ کس کے واسطے ہیں؟ عَرض کی: آپ صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم کی اُمّت کے مُؤذِنوں اور اماموں کے لئے[2] **(3)**: رحمتِ عالَم، نورِ مُجَسَّم صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم نے فرمایا: جس نے پانچوں نَمازوں کی اذان ایمان کی بِنا پر بہ نیّتِ ثواب کہی اس کے جو گناہ پہلے ہوئے ہیں مُعاف ہو جائیں گے۔[3]

(5): نمازِ باجماعت کا اہتمام کیجئے

صحابیٔ رسول، حضرت انس بن مالِک رَضِیَ اللہ عنہ سے روایت ہے، تاجدارِ مدینہ، قرارِ قلب و سینہ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَ آلِہٖ وَسَلَّم نے فرمایا: جو اللہ پاک کی رضا کے لئے 40 دِن تکبیرِ اولیٰ کے ساتھ باجماعت نماز پڑھے، اس کے لئے 2 آزادیاں لکھی جائیں گی: **(1)**: ایک آزادی نار (یعنی جہنّم) سے اور **(2)**: دوسری آزادی نفاق سے۔[4]

میں پانچوں نَمازیں پڑھوں باجماعت | ہو توفیق ایسی عطا یاالٰہی!
میں پڑھتا رہوں سُنّتیں، وقت ہی پر | ہوں سارے نوافِل ادا یاالٰہی!

---

1 ... الترغیب والترہیب، کتاب الصلاۃ، صفحہ: 95، حدیث: 24۔
2 ... جامع صغیر، صفحہ: 255، حدیث: 4179۔
3 ... سُنن کبریٰ للبیہقی، کتاب الصلاۃ، جلد: 1، صفحہ: 809، حدیث: 2039۔
4 ... ترمذی، کتاب الصلاۃ، صفحہ: 78، حدیث: 241۔

دے شوقِ تلاوت دے ذَوقِ عبادت | رہوں باوُضو میں سدا یا الٰہی[1]

(6): بدھ اور جمعرات کا روزہ رکھئے!

فرمانِ آخری نبی، رسولِ ہاشمی صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم: جو بدھ اور جمعرات کو روزہ رکھے، اس کے لئے جہنّم سے آزادی لکھ دی جاتی ہے۔[2] ایک حدیثِ پاک میں ہے: جس نے رمضان اور شوّال کے روزے رکھے، اسی طرح جس نے بدھ اور جمعرات کا روزہ رکھا، وہ جنّت میں داخِل ہو گا۔[3]

اللہ پاک ہمیں بھی نفل روزے رکھنے کی توفیق عطا فرمائے۔ اٰمِیْن بِجَاہِ خَاتَمِ النَّبِیّٖن صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم۔

(7): مسلمان بھائی کی حاجت پُوری کرنا

حضرت عبد اللہ بن عباس رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُما سے روایت ہے، حضورِ اکرم، نورِ مُجَسَّم صلی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم نے فرمایا: جو اپنے بھائی کی حاجت پُوری کرنے کے لئے چلے اور اس سے ہمدردی کرے تو اللہ پاک اس کے اور جہنّم کے درمیان 7 خندقیں بنا دے گا، ان میں ہر خندق کا دوسری سے اتنا فاصلہ ہو گا، جتنا زمین اور آسمان کے درمیان ہے۔[4]

پیارے اسلامی بھائیو! ہمیں بھی چاہئے کہ ہم جہنّم سے بچنے اور جنّت میں جانے کے لئے اپنے مسلمان بھائیوں سے ہمدردی کریں، ان کے کام آئیں، کسی کو قرض کی ضرورت

---

1 ... وسائلِ بخشش، صفحہ: 102۔

2 ... مسند ابی یعلیٰ، مسند عبد اللہ بن عمر، جلد: 4، صفحہ: 329، حدیث: 5629۔

3 ... سنن کبریٰ للنسائی، جلد: 3، صفحہ: 215، حدیث: 2791۔

4 ... موسوعۃ امام ابن ابی الدنیا، کتاب قضاء الحوائج، جلد: 4، صفحہ: 168، حدیث: 35۔

ہو تو حسبِ استطاعت قرض دیں، غریبوں پر خرچ کریں، بھوکوں کو کھانا کھلائیں، اسی طرح عزیز رشتے داروں کے بھی کام آئیں، پڑوسیوں کے بھی کام آئیں، دوستوں کے بھی کام آئیں، غرض جس مسلمان کی جو بھی جائزِ حاجت ہو، ہم اپنی طاقت کے مطابق صرف و صرف اللہ پاک کی رضا کے لئے اس کی مدد کریں، اس کی برکت سے اِنْ شَآءَ اللّٰہُ الْکَرِیْم! اللہ پاک جہنّم سے بچا کر جنّت میں داخلہ نصیب فرمائے گا۔

شفاعت ملے گی

حضرت عبد اللہ بن عمر رَضِیَ اللّٰہُ عنہما سے روایت ہے، رسولِ اکرم، نورِ مُجَسَّم صلی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے فرمایا: جو اپنے مسلمان بھائی کی حاجت پُوری کرے، میں روزِ قیامت اس کے میزان کے پاس کھڑا ہوں گا، اگر اس کا نیکی والا پلڑا بھاری رہا تو ٹھیک، ورنہ میں اس کی شفاعت کروں گا۔[1]

شَفاعت حشر میں فرماؤ گے جب خوش نصیبوں کی | مجھے کر لینا آقا اُن میں شامل یارسولَ اللہ

(8): تِلاوتِ قرآن

پیارے اسلامی بھائیو! قرآن و حدیث میں اور بھی بہت سارے اَعْمال بیان ہوئے ہیں کہ جن کی برکت سے جہنّم سے نجات ملتی اور جنّت میں داخِلہ نصیب ہوتا ہے۔ ان میں سے **ایک بہت خوبصُورت نیک عَمَل تلاوتِ قرآن بھی ہے۔**

صحابیِٔ رسول حضرت ابوہریرہ رَضِیَ اللّٰہُ عنہ سے روایت ہے، صاحِبِ قرآن، محبوبِ

---

[1]... حلیۃ الاولیاء، مالک بن انس، جلد:6، صفحہ:389، رقم:9038۔

رحمٰن صلی اللهُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم نے فرمایا: قرآنِ کریم روزِ قیامت تشریف لائے گا اور تِلاوت کرنے والے کی سفارش کرتے ہوئے اللہ پاک کی بارگاہ میں کہے گا: اے رَبِّ کریم! اسے زینت عطا فرما۔ چنانچہ تلاوت کرنے والے کو کرامت کا تاج پہنا دیا جائے گا۔ قرآنِ کریم کہے گا: یَا رَبّ زِدْہُ اِلٰہی! اِضافہ فرما۔ چنانچہ تِلاوت کرنے والے کو کرامت کا لباس پہنا دیا جائے گا، قرآنِ کریم کہے گا: یَارَبِّ اِرْضِ عَنْہُ اے رَبِّ کریم! اس بندے سے راضِی ہو جا۔ اللہ پاک اُس سے راضی ہو جائے گا اور حکم ہو گا: اے بندے قرآنِ کریم پڑھتا جا، جنّت کے درجات چڑھتا جا۔[1]

تلاوت کروں ہر گھڑی یااِلٰہی! | بکوں نہ کبھی بھی میں واہی تباہی

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

اللہ پاک اُس دِل کو عذاب نہیں دیتا

حضرت ابو اُمامہ رَضِیَ اللّٰہُ عنہ سے روایت ہے، اللہ پاک کے آخری نبی، رسولِ ہاشمی صلی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم نے فرمایا: قرآن پڑھا کرو! بے شک جو دِل قرآنِ کریم کا جُزْدان ہو، اللہ پاک اُس دِل کو عذاب نہیں دیتا۔[2]

فلموں سے ڈراموں سے عطا کر دے تُو نفرت | بس شوق مجھے نعت و تلاوت کا خُدا دے

سورۂ حٰم السجدہ کی برکت

حضرت حسن بن عَمْرو فزاری رَحمۃُ اللّٰہِ عَلَیْہ فرماتے ہیں: حضرت ثابت بنانی رَحمۃُ اللّٰہِ عَلَیْہ ایک مرتبہ حضرت مُطرف بن عبد اللہ رَحمۃُ اللّٰہِ عَلَیْہ کے پاس گئے، اس وقت حضرت مطرف

---

1 ...شُعَبُ الایمان، جلد:2، صفحہ:347، حدیث:1997 ملتقطاً۔
2 ...جامع صغیر، صفحہ:83، حدیث:1340۔

پر بے ہوشی طاری تھی، حضرت ثابت بنانی رَحمۃُ اللہِ عَلَیْہ نے دیکھا کہ حالتِ بے ہوشی میں حضرت مطرف رَحمۃُ اللہِ عَلَیْہ سے نُور کی 3 شُعَائیں بُلند ہو رہی ہیں، ایک سَر سے، دوسری پیٹ سے اور تیسری پاؤں کی جانب سے۔ فرماتے ہیں: یہ دیکھ کر ہم گھبرا گئے، جب آپ کو کچھ افاقہ ہوا تو ہم نے عرض کیا: ہم نے آپ کے سَر، پیٹ اور پاؤں کی جانب سے نُور کی شُعَائیں بلند ہوتی دیکھی ہیں۔ حضرت مُطرف رَحمۃُ اللہِ عَلَیْہ نے فرمایا: کیا واقعی تم نے ایسا ہی دیکھا ہے؟ عرض کیا: جی ہاں! اس پر حضرت مُطرف رَحمۃُ اللہِ عَلَیْہ نے فرمایا: یہ سورۂ حٰمٓ السَّجدہ کی تلاوت کی برکت ہے۔ اس سورۂ مبارکہ کی 30 آیتیں ہیں، ابتدائی 10 آیتیں سَر کی جانب سے، درمیانی 10 آیتیں، درمیان سے اور آخر کی 10 آیتیں پاؤں کی جانِب سے بلند ہوتی ہیں اور مجھے یقین ہے کہ یہ میری شفاعت بھی کرے گی۔[1]

سورۂ کہف کی برکت

سیفُ الدِّین بَلُبَان کا بیان ہے کہ میں نے قبرستان میں ایک شخص دیکھا، وہ ایک قبر کے پاس بیٹھا رَو رَو کر تلاوت کر رہا تھا، میں نے رونے کا سبب پوچھا تو اس نے کہا: یہ میرے دوست کی قبر ہے، اس نے میری آنکھوں کے سامنے تلاوت کرتے ہوئے دَم توڑا تھا، تدفین کے بعد میں نے اسے خواب میں دیکھا، اس نے مجھے بتایا کہ جب تم لوگ مجھے قبر میں رکھ کر چلے گئے تو ایک غضبناک کُتّا میری طرف بڑھا، قریب تھا کہ وہ مجھ پر حملہ کر دیتا مگر ایک انتہائی خوبصورت و پاکیزہ بزرگ وہاں تشریف لے آئے اور کتے کو وہاں سے بھگا دیا اور میرے پاس بیٹھ گئے، ان کی صحبت سے مجھے بہت سکون ملا، میں نے ان سے پوچھا: آپ کون ہیں

---

1 ... تاریخ دمشق، مطرف بن عبد اللہ، جلد: 58، صفحہ: 334۔

؟ فرمایا: تم جمعہ کے دن سورۂ کہف پڑھا کرتے تھے میں اُسی کا ثواب ہوں۔[1]

اللہ پاک ہمیں بھی قرآن پاک کی خُوب تلاوت کرنے کی توفیق عطا فرمائے۔ اٰمِیْن بِجَاہِ خَاتَمِ النَّبِیّٖن صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلّم۔

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیب! صَلَّی اللہُ عَلٰی مُحَمَّد

12 دینی کاموں میں سے ایک دینی کام: نیک اَعمال

پیارے اسلامی بھائیو! عِبادت کا ذوق و شوق بڑھانے، نیک بننے اور جہنّم میں لے جانے والے اَعمال سے بچنے کے لئے عاشقانِ رسول کی دینی تحریک دعوتِ اسلامی کے دینی ماحول سے وابستہ ہو جایئے اور 12 دینی کاموں میں خوب بڑھ چڑھ کر حِصّہ لیجئے! اس کی برکت سے اِنْ شَآءَ اللہُ الْکَرِیْم! دین و دُنیا کی بے شُمار بھلائیاں نصیب ہوں گی۔ ذیلی حلقے کے 12 دینی کاموں میں سے ایک دینی کام ہے: **نیک اعمال**

الحمد للہ! شیخِ طریقت امیرِ اہلسنت دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ نے نہ صرف اپنے مُریدین کو بلکہ دُنیا بھر کے عاشقانِ رسول کو، اسلامی بہنوں کو، جامعۃ المدینہ و مدرسۃ المدینہ میں پڑھنے والوں اور والیوں کو، اسپیشل پرسنز (یعنی گونگے، بہرے اور نابینا افراد) کو، حج و عمرہ کی سعادت پانے والے خوش نصیبوں کو، یہاں تک کہ جیل کے قیدیوں کو بھی اپنی اِصْلاح کے لئے بہترین نسخہ دیا ہے اور وہ ہے: **رسالہ نیک اَعمال۔** آپ بھی جیبی سائز کا یہ مختصر رِسالہ مکتبۃ المدینہ سے طلب کیجئے، اسے پڑھیئے، اس کے مُطابق زِندگی گزاریئے اور روزانہ اپنے اَعمال کا جائزہ لیجئے۔ اِنْ شَآءَ اللہُ الْکَرِیْم! گُناہوں سے بچنے اور نیکیاں کرنے کا ذہن بنے گا،

---

1 ...الدرر الکامنۃ فی اعیان المائۃ لابن حجر عسقلانی، جلد: 5، صفحہ: 352۔

دِل کی پاکیزگی ملے گی اور کردار اُجلا اُجلا، نکھرا نکھرا، خوب صُورت ہو جائے گا۔

مدنی بہار

کراچی (پاکستان) کے رہائشی ایک اسلامی بھائی کا بیان ہے: علاقے کی مسجد میں امام صاحب جو کہ دعوتِ اسلامی کے دینی ماحول سے وابستہ ہیں، انہوں نے انفرادی کوشش کرتے (یعنی سمجھاتے) ہوئے میرے بڑے بھائی جان کو نیک اعمال رسالہ تحفے میں دِیا، وہ گھر لے آئے اور پڑھا تو حیران رہ گئے کہ اس مختصر رسالے میں ایک مسلمان کو اسلامی زندگی گزارنے کا اتنا زبردست فارمولا دے دیا گیا ہے، بس نیک اعمال رسالہ ان کی زندگی میں انقلاب لے آیا اس کی برکت سے الحمدللہ! ان کو نماز کا جذبہ ملا اور نمازِ باجماعت کی ادائیگی کے لئے مسجد میں حاضِر ہو گئے اور اب 5 وقت کے نمازی بَن چکے ہیں، داڑھی مبارک بھی سجالی اور نیک اعمال کا رسالہ بھی پُر کرتے ہیں۔[1]

مَدنی اِنعامات پر کرتا ہے جو کوئی عمل | تُو ولی اپنا بنالے اُس کو ربِّ لَم یَزَل

نوٹ: دعوتِ اسلامی کے دینی ماحول میں مدنی انعامات کو اب نیک اَعْمال کہا جاتا ہے۔

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللہُ عَلٰی مُحَمَّد

پیارے اسلامی بھائیو! بیان کو اختتام کی طرف لاتے ہوئے صدقۂ فطر کے متعلق چند مدنی پھول بیان کرنے کی سعادت حاصِل کرتا ہوں۔

صدقۂ فطر کے متعلق مدنی پھول

اے عاشقانِ رسول! صَدَقَۂِ فِطْر ان تمام مسلمان مرد و عورت پر واجب ہے جو **صاحب**

1 ... جنت کے طلب گاروں کے لئے مدنی گلدستہ، صفحہ: 14۔

نصاب ہوں اور اُن کا نصاب **حاجاتِ اَصلیہ** (یعنی ضروریاتِ زندگی مَثَلًا رہنے کا مکان، خانہ داری کا سامان وغیرہ) سے فارِغ ہو*جس کے پاس ساڑھے سات تولہ سونا یا ساڑھے باوَن تولہ چاندی یاساڑھے باوَن تولہ چاندی کی رقم یا اتنی مالیت کامالِ تجارت ہو یا اتنی مالیَّت کا حاجتِ اَصلیَّہ کے علاوہ سامان ہو اُس کو صاحِبِ نِصاب کہا جاتا ہے*صَدَقَۂ فِطْر واجب ہونے کیلئے ،**عاقل وبالغ** ہونا شرط نہیں۔ بلکہ بچہ یا مَجْنُون (یعنی پاگل) بھی اگر صاحبِ نصاب ہو تو اُس کے مال میں سے اُن کا وَلی (یعنی سرپرست) ادا کرے*مالک نصاب مرد پر اپنی طرف سے ،اپنے چھوٹے بچوں کی طرف سے اور اگر کوئی مَجْنُون (یعنی پاگل)اولاد ہے (چاہے وہ پاگل اولاد بالغ ہی کیوں نہ ہو)تو اُس کی طرف سے بھی صَدَقَۂ فِطْر واجب ہے،ہاں اگر وہ بچہ یا مَجْنُون خود صاحِب نصاب ہے تو پھر اُس کے مال میں سے فطرہ ادا کر دے*باپ پر اپنی عاقِل بالغ اولاد کا فِطْرہ واجِب نہیں*والد نہ ہو تو دادا جان والد صاحِب کی جگہ ہیں۔یعنی اپنے فقیر و یتیم پوتے پوتیوں کی طرف سے اُن پہ صَدَقَۂ فِطْر دینا واجِب ہے*کسی صحیح شرعی مجبوری کے تحت روزے نہ رکھ سکا یا مَعَاذَ الله بغیر مجبوری کے رَمَضانُ الْمُبارَک کے روزے نہ رکھے اُس پر بھی صاحب نصاب ہونے کی صورت میں صَدَقَۂ فِطْر واجِب ہے*بیوی نے بغیر حکمِ شوہر اگر شوہر کا فطرہ ادا کر دیا تو ادا نہ ہو گا*عِیدُ الْفِطْر کی صبح صادِق طلوع ہوتے وَقت جو صاحبِ نصاب تھا اُسی پر صَدَقَۂ فِطْر واجب ہے ،اگر صبحِ صادِق کے بعد صاحبِ نصاب ہوا تو اب واجب نہیں*صَدَقَۂ فِطْر ادا کرنے کا اَفضل وَقت تو یِہی ہے کہ عید کو صبح صادِق کے بعد عید کی نماز ادا کرنے سے پہلے پہلے ادا کر دیا جائے،اگر چاند رات یا رَمَضانُ الْمُبارَک کے کسی بھی دِن بلکہ رَمضان شریف سے پہلے بھی اگر کسی نے ادا کر دیا تب بھی

فطرہ ادا ہو گیا اور ایسا کرنا بالکل جائز ہے۔[1]

عطیات کی ترغیب

پیارے اسلامی بھائیو! اَلْحَمْدُ لِلّٰہ! عاشقانِ رسول کی دینی تحریک **دعوتِ اسلامی** کی دُنیا بھر میں دُھوم دھام ہے، دعوتِ اسلامی خدمتِ دِین کے کم و بیش 82 شعبہ جات میں دینی کام کر رہی ہے، ان شعبہ جات میں سے *ایک **جامعۃ المدینہ** (لِلْبَنِیْن و لِلْبَنَات) بھی ہے، جس میں پڑھنے والوں اور پڑھنے والیوں کی کل تعداد تقریباً 71 ہزار 6 سو 87، اور عالم کورس مکمل کرنے والوں اور والیوں کی تعداد تقریباً 15 ہزار 6 سو 11 ہے۔ *دعوتِ اسلامی کا ایک شعبہ **مدرسۃ المدینہ** (لِلْبَنِیْن و لِلْبَنَات) بھی ہے جس میں بچے اور بچیاں قرآن کریم حِفْظ و ناظرہ کی تعلیم حاصِل کر رہی ہیں۔ کل تعداد مدرسۃ المدینہ (بوائز، گرلز) 4 ہزار 7 سو 7، ان میں پڑھنے والوں اور والیوں کی تعداد تقریباً: 2 لاکھ 12 ہزار 6 سو 92 ہے۔ حفظ و ناظرہ مکمل کرنے والوں کی مجموعی تعداد تقریباً: 4 لاکھ 39 ہزار 9 سو 40 ہے *الحمدللہ! پاکستان کے کچھ شہروں میں مدرسۃ المدینہ اسپیشل پرسنز (**Special Persons**) بھی چل رہے ہیں، جن میں نابینا افراد کو بھی قرآن کریم (حفظ و ناظرہ) کی مفت تعلیم دی جا رہی ہے *دعوتِ اسلامی کا ایک شعبہ ہے: ***FGRF***۔ اس شعبے کے تحت ہر ماہ لاکھوں افراد میں تیار کھانا تقسیم کیا جاتا ہے اب تک تقریباً 1 کروڑ سے زائد افراد کی امداد تیار کھانا، راشن اور نقد رقم کی صورت میں کی جا چکی ہے *تھر (اندرونِ سندھ) سمیت خشک سالی کے شکار کئی شہروں میں تقریباً 14 سو سے زائد مقامات پر پانی کے کنوؤں، بورنگ، سولر، ہینڈ پمپ وغیرہ کے

---

[1] ... فیضان رمضان، صفحہ: 313 تا 315 ملتقطاً۔

ذریعے پانی کی فراہمی کو یقینی بنایا گیا*ہر سال رمضان المبارک میں لاکھوں مستحق افراد میں راشن تقسیم کیا جاتا ہے*کرونا سے متاثر افراد میں راشن اور کروڑوں روپے بحالی کے لئے خرچ کئے جا چکے ہیں* جزوی معذور بچوں کی بحالی کے لئے فیضان ری ہیبلی ٹیشن سینٹر(**Faizan Rehabilitation Center**)کا قیام عمل میں آ چکا ہے ایک کیمپس شروع ہو چکا ہے دیگر پر کام جاری ہے ،2ہزار سے زائد بچوں کی رجسٹریشن کی جا چکی ہے۔ *دعوت اسلامی کا ایک شعبہ ہے:**مدنی چینل۔** دعوتِ اسلامی کا تین زبانوں اردو،انگریزی اور بنگلہ میں چلنے والا میڈیا چینل، جس کی نشریات دنیا کے اکثر ممالک میں دیکھی جا رہی ہیں۔ صرف جامعۃ المدینہ (لِلْبَنِیْن و لِلْبَنَات)،مدرسۃ المدینہ (لِلْبَنِیْن و لِلْبَنَات)اور مدنی چینل کے سالانہ اخراجات کروڑوں نہیں بلکہ اربوں روپے ہیں۔ لٰہذا ہم خود بھی دعوتِ اسلامی کو اپنا فطرہ اور زکوٰۃ و صدقات اور عطیات دیں اور اس کے ساتھ ساتھ اپنے رِشتے داروں، پڑوسیوں اور دوستوں پر اِنفرادی کوشش کر کے انہیں بھی راہِ خدا میں خرچ کرنے کے فضائل بتا کر ان سے بھی عطیات جمع کرنے کی بھرپور کوشش کریں۔ہماری کوششوں سے دیا ہوا یہ صدقہ دونوں جہانوں میں ہمیں کامیاب کرے گا۔اِنْ شَآءَ اللّٰہُ الْکَرِیْم۔

اللہ پاک ہم سب کو توفیق عطا فرمائے آمِیْن بِجَاہِ خَاتَمِ النَّبِیّٖن صلی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم۔

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیب! صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد